11960 ـ كيا ميں مؤذن كى پيروى كروں يا تحية المسجد پڑھوں ؟

سوال

ميں اگراذان كے وقت مسجد ميں جاؤں توكيا مجھے اذان كا جواب دينا چاہيۓ يا تحية المسجد كى دوركعات پڑھوں ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

افضل اوربہتر تو يہ ہے كہ آپ اذان كا جواب ديں اورپھر تحية المسجد پڑھيں تا كہ آپ دونوں عبادات بجالائيں جس ميں مؤذن كا جواب اورتحية المسجد دونوں پر عمل ہوجائے گا ۔

ليكن اگر جمعہ والا دن ہو اورآپ اذان كے وقت مسجد ميں داخل ہوں تو پھر آپ تحية المسجد پڑھيں تا كہ خطبہ سن سكيں كيونكہ خطبہ سننا مؤذن كى متابعت سے زياده اولى ہے ۔

شيخ ابن عثيمين رحمہ الله تعالى سے مندرجہ ذيل سوال كيا گيا كہ :

ميں اگر اذان كے وقت مسجد ميں داخل ہوؤں توكيا مجھے تحية المسجد پڑھنى چاہيے يا كہ مؤذن كا كى اذان كا جواب دينا چاہيۓ ؟

توشيخ رحمہ اللہ تعالى كا جواب تھا :

اس ميں تفصيل ہے : آپ جب مسجد ميں داخل ہوں اورجمعہ كى اذان ہورہى ہو (يعنى جس كے بعد خطيب خطبہ دينا شروع كردے) تواس كے باره ميں ہم يہ كہيں گے كہ آپ اذان كے ختم ہونے كا انتظار نہ كريں بلكہ تحية المسجد پڑھيں ، كيونكہ آپ مؤذن كى اذان كے جواب سے بہتر يہ ہے كہ آپ خطبہ جمعہ كے ليے فارغ ہوں سكيں كيونكہ خطبہ جمعہ سننا واجب ہے ، اورمؤذن كا جواب دينا واجب نہيں ۔

ليكن اگراذان جمعہ كى نہيں بلكہ دوسرى ہے تو پھر افضل يہ ہے كہ آپ كھڑے ہوكر اذان كا جواب ديں اذان كے بعد والى دعا پڑھ كر پھر تحية المسجد پڑھيں ۔

اذان كے بعد پڑھى جانے والى معروف دعا يہ ہے :

" اللهم صل على محمد ، اللهم رب هذه الدعوة التامة ، والصلاة القائمة ، آت محمداً الوسيلة والفضيلة ، وابعثه المقام المحمود الذي وعدته ، إنك لا تخلف الميعاد

اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پراپنی رحمتوں کا نزول فرما اے اللہ اس مکمل دعوت اورقائم نماز کے پروردگار ، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خاص فضیلت عطا فرما ، اورانہیں مقام محمود پر کھڑا کر جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے ، یقینا تو وعدہ خلافی نہیں کرتا ۔ ا ھـ

دیکھیں فتاوی ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی (14 / 259) ۔

واللہ اعلم .